© rasailojaraid.com

پیش نظر ایک ایسی کتاب کی کمی محسوس ہوتی تھی جس میں فن بدیع اور عروض دونوں یکجا ہوں اور جو زبان و بیان اور اندازِ تفہیم کے اعتبار سے مذاقِ حال کے مطابق ہو۔ جناب ڈاکٹر صاحب نے اسی کمی کو پورا کرنے کے لئے ہی زیر تبصرہ کتاب تالیف کی ہے اور چونکہ وہ دہلی یونیورسٹی کے پرانے استاذ السنۂ شرقیہ ہونے کے باعث اس سلسلہ میں طلبا کی ضرورتوں کا کافی احساس و تجربہ رکھتے ہیں اس بنا پر مقصد تالیف کے اعتبار سے یہ کتاب بہمہ جہت کامیاب ہے، زبان و بیان شگفتہ اور سلیس اور مثالیں دلچسپ و دلنشیں ہیں۔ امید ہے کہ یونیورسٹیوں اور مدارس کے اساتذہ اور طلبا اس کی قدر کریں گے اور فائدہ اٹھائیں گے۔ البتہ یہ دیکھکر بڑا افسوس ہوا کہ کتاب میں کتابت اور طباعت کی فاحش غلطیاں رہ گئی ہیں۔ اگرچہ صحت نامہ ملحق کر دیا گیا ہے تاہم بڑی ضرورت ہے کہ آئندہ اڈیشن میں ان دونوں باتوں کا خاص طور پر اہتمام کیا جائے۔

عہدِ نبوی میں نظامِ حکمرانی از جناب ڈاکٹر محمد حمید اللہ صاحب ایم، اے۔ پی۔ ایچ ڈی پروفیسر جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن تقطیع متوسط ضخامت ۳۱۷ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت ۸ؔ پتہ :۔ مکتبہ جامعہ دہلی

اس کتاب کے فاضل مصنف جامعہ عثمانیہ میں قانون اور سیاست کے استاد ہونے کے ساتھ عہدِ نبوی کی سیاسی تاریخ کے مشہور فاضل اور محقق ہیں۔ اس سلسلہ میں موصوف کی کتاب "الوثائق السیاسیہ" حال میں ہی مصر سے چھپ کر آئی ہے اور ہماری نظر سے گذری ہے۔ کئی سال ہوئے موصوف نے عہدِ نبوی کے نظامِ حکمرانی کے مختلف عنوانات و مباحث پر اسلامک کلچر حیدر آباد میں مسلسل چند مضامین لکھے تھے پھر انھیں کا اردو ترجمہ کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ معارف اعظم گڈھ میں بھی شائع ہوا تھا اب یہی مضامین چند اور مضامین کے ساتھ جو بعض انجمنوں اور جلسوں میں پڑھے گئے تھے کتابی شکل میں چھاپ دیئے گئے ہیں۔ کتاب کا موضوع نہایت وسیع اور مختلف الجہات ہے۔ اس بنا پر کتاب کو کئی حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب جلد اول ہے جس میں چند اصولی مباحث کے علاوہ صرف آنحضرتؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوانی تک کے حالات آ گئے ہیں۔ کتاب بہت

© rasailojaraid.com